8- بڑھے چلو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کمر کسنا	کام کیلئے تیار ہونا	سحر	صبح
کڑی	مشکل	جھجک	شرم
ڈگمگانا	لڑکھڑانا، کانپنا	لو	یکسوئی، توجہ
ملول	غم زدہ، اداس	مضطرب	بے چین
بے خطر	بغیر ڈر کے	لو لگانا	توجہ دینا

خلاصہ

منزل کو پانے کے لئے صبح ہونے سے پہلے اٹھو اور کام کیلئے تیار ہو جاؤ، راستہ بہت مشکل ہے، تم تھکن کو بھول جاؤ اور بڑھتے جاؤ۔ دل میں کوئی

جھجک نہ لاؤ بس قدم بڑھاتے جاؤ۔ خدا سے لو لگا لو اور بغیر خوف اور پریشانی کے بڑھے چلو۔ تمہارے ساتھی منزلوں پر پہنچ گئے ہیں، تم نے بھی اگر سفر شروع کر دیا ہے تو یہ لازمی ختم ہو جائے گا۔ بغیر ڈر کے آگے بڑھے چلو۔ ذرا سمجھ سے کام لو، راستے صاف اور کسی خطرے سے پاک ہیں اس لئے آگے بڑھتے چلو۔

اشعار کی مختصر تشریح

بند نمبر 1

اٹھو، اٹھو، اٹھو، اٹھو — کمر کسو، کمر کسو
سحر سے پہلے چل پڑو — کڑی ہے راہ دوستو
تھکن کا نام بھی نہ لو
بڑھے چلو، بڑھے چلو

تشریح:۔ شاعر اس بند میں کہتا ہے کہ اٹھو اور کام کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ کب تک غافل سوتے رہو گے، اٹھو اور کام کرنے کا پکا ارادہ کر لو۔ منزل پر پہنچنے کے لئے منہ اندھیرے سفر پر چل پڑو۔ راستہ دشوار ہے لیکن تم تھکن کا خیال دل میں نہ لاؤ اور مسلسل محنت سے آگے بڑھتے رہو۔ ہمت اور محنت سے کام لو۔

بند نمبر 2

جھجک نہ دل میں لاؤ تم — بس اب قدم بڑھاؤ تم
ذرا نہ ڈگمگاؤ تم — خدا سے لو لگاؤ تم
ملول و مضطرب نہ ہو
بڑھے چلو، بڑھے چلو

تشریح:۔ شاعر اس بند میں ہمت بندھاتے ہوئے کہتا ہے کہ جب تم نے سوچ لیا ہے کہ منزل پر پہنچنا ہے تو کوئی خوف اور شرم دل میں نہ لاؤ۔ مسلسل محنت سے آگے بڑھتے جاؤ۔ محنت ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ اللہ پر بھروسا رکھو اور قدم بڑھاتے جاؤ۔ ذرا نہ ہچکچاؤ اور نہ ہی کسی بے چینی و پریشانی کو دل میں جگہ دو۔ بس آگے بڑھتے جاؤ۔

بند نمبر 3:

اٹھا دیا قدم اگر — تو ختم ہے بس اب سفر
ہے راہ صاف و بے خطر — نہ کوئی خوف ہے نہ ڈر
چلے چلو، چلے چلو
بڑھے چلو، بڑھے چلو

... سفر شروع کیا ہے تو یہ ختم بھی لازمی ہوگا۔ منزل مل ہی جاتی ... نے والے راستے کی دشواریوں سے گھبراتے نہیں۔ پہلا ... کل ہوتا ہے۔ اگر ایک بار تم منزل کی طرف چل پڑے ہو تو

راستے کی مشکلات سے مت گھبراؤ۔ بغیر کسی ڈر اور خوف کے منزل کی طرف بڑھتے جاؤ۔ منزل کو پانے کے لئے ہمت سے کام لینا پڑتا ہے۔

بند نمبر 4

تمہارے ہم سفر تھے جو   وہ منزلوں سے جا لگے
سب آگے تم سے بڑھ گئے   مگر ہو تم پڑے ہوئے
ذرا سمجھ سے کام لو
بڑھے چلو، بڑھے چلو

تشریح:۔ تمہارے ساتھی مسلسل محنت اور ہمت سے اپنی منزل کو پا لینے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ وہ سب تم سے آگے بڑھ گئے ہیں۔ مگر تم راستے میں رکے ہوئے ہو۔ ذرا سمجھداری سے کام لو۔ بڑھتے چلے جاؤ اور منزل تک پہنچ جاؤ۔

(a) کا نام لو [redacted] کا نام بھی نہ لو (c) سے نہ گھبراؤ (d) سے گھبراؤ

4۔ذرا نہ

(a) سوچو [redacted] ڈگمگاؤ (c) بڑھو (d) جھکو

5۔راہ ہے۔

(a) صاف (b) بے خطر (c) دشوار [redacted] a اور b دونوں

ہمارے ہمسفر

(a) اللہ کو پیارے ہوگئے (b) راستے میں رہ گئے

(c) منزلوں سے دور ہوئے (d) منزلوں پر پہنچ گئے

درسی کتاب کی مشق کا حل

سوال 1۔درج ذیل کے مختصر جواب تحریر کریں:

i۔ سحر سے پہلے چلنے سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔سحر سے پہلے چلنے سے مراد ہے کسی کام کو جلدی شروع کرنا۔لمبا سفر کرنے والے صبح ہونے سے پہلے ہی اپنا سفر شروع کر لیتے ہیں تا کہ دن ڈھلنے سے پہلے وہ منزل پر پہنچ جائیں۔شاعر کہنا چاہتا ہے کہ کوئی کام کرو تو جلدی کرو اور اس میں شروع سے ہی محنت کرو۔

ii۔راہ کے کڑی ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:۔راہ کڑی ہونے کا مطلب ہے کہ راستہ دشوار اور مشکلات سے بھرا ہے جسے ہم نے ہمت اور حوصلے سے طے کرنا ہے۔

iii۔اگر انسان کوئی کام شروع کرنے سے پہلے ہچکچاتا رہے تو اس کا نتیجہ کیا نکلتا ہے؟

جواب:۔اگر انسان کوئی کام شروع کرنے سے پہلے ہچکچاتا رہے تو وہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔

iv۔ کام کرتے وقت کن باتوں کی طرف توجہ دینی چاہیے؟

جواب:۔کام کرتے وقت یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہم نے یہ کام محنت اور لگن سے مکمل کرنا ہے۔

v۔اس نظم کے ذریعے شاعر ہمیں کیا پیغام دے رہا ہے؟

جواب:۔شاعر اس نظم میں مسلسل محنت، ہمت اور لگن سے کام پایہ تکمیل تک پہنچانے کا پیغام دے رہا ہے۔

سوال 2۔دی گئی مثال کے مطابق نامکمل مصرعوں کو مکمل کیجیے:

جواب:۔

کالم "الف"	کالم "ب"	کالم "ج"
سحر سے پہلے	بڑھاؤ تم	چل پڑو
تھکن کا نام	چل پڑو	بھی نہ لو
بس اب قدم	نہ ہو	بڑھاؤ تم
ذرا نہ	کام لو	ڈگمگاؤ تم
ذرا سمجھ سے	بھی نہ لو	کام لو
ملول و مضطرب	ڈگمگاؤ تم	نہ ہو

سوال 3۔خالی جگہوں میں نظم کے مطابق لفظ لگائیں۔

1۔اٹھو اٹھو اٹھو

(الف) چلو چلو (ب) بڑھو بڑھو

(ج) اٹھو اٹھو ✓ (د) سنو سنو

2۔خدا سے لَو لگاؤ تم

(الف) ملاؤ (ب) لگاؤ ✓ (ج) بڑھاؤ (د) اٹھاؤ

3۔ملول و مضطرب نہ ہو۔

(الف) افسردہ (ب) دل شکن (ج) بدگماں (د) مضطرب ✓

4۔ہے راہ صاف و بے خطر

(الف) پرخطر (ب) بے خطر ✓

(ج) خوش نما (د) دل نشیں

5۔جھجک نہ دل میں لاؤ تم

(الف) دل ✓ (ب) جی (ج) من (د) تن

6۔ذرا سمجھ سے کام لو

(الف) خرد (ب) سمجھ ✓ (ج) نظر (د) قدم

7۔وہ منزلوں سے جا لگے۔

(الف) منزلوں ✓ (ب) ساحلوں

(ج) پربتوں (د) محفلوں

8۔بس اب قدم بڑھاؤ تم

(الف) ملاؤ (ب) اٹھاؤ (ج) ہلاؤ (د) بڑھاؤ ✓

سوال 4۔ جملوں میں استعمال کریں۔

کمر کسنا، قدم بڑھانا، لو لگانا، ملول، سانس لینا

جواب۔

الفاظ	جملے
کمر کسنا	مسافر نے سفر کے لئے کمر کس لی۔
قدم بڑھانا	راستے میں رکنے کی بجائے منزل کی طرف قدم بڑھاتے رہنا چاہیے۔

www.downloadclassnotes.com

لو لگانا	اللہ سے لو لگانے والے آسانی سے منزل تک پہنچ جاتے ہیں۔
ملول	امتحان میں ناکامی کی وجہ سے مریم ملول و مضطرب تھی۔
سانس لینا	ہم پاکستان کی آزاد فضاؤں میں سانس لے رہے ہیں۔

سوال 5۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں:

سحر، مضطرب، ختم، سفر، مرحلہ، قدم، منزل

جواب:۔ سَحَر، مُضطَرِب، خَتَم، سَفَر، مَرحَلَہ، قَدَم، مَنزِل

سوال 6۔ متضاد لکھیے۔ سحر، اٹھو، بے خطر، آگے، بعد، ختم، سمجھ

جواب۔

الفاظ	سحر	اٹھو	بے خطر	آگے
متضاد	شام	بیٹھو	پرخطر	پیچھے
الفاظ	بعد	ختم	سمجھ	
متضاد	پہلے	شروع	ناسمجھ	

سوال 7۔ اس نظم سے ملتی جلتی کسی اور شاعر کی نظم تلاش کیجیے جس میں شاعر نے کوئی درس دیا ہو۔

جواب۔ کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

دکان بند کر کے رہا بیٹھ جو — تو دی اس نے بالکل ہی لٹیا ڈبو
نہ بھاگو کبھی چھوڑ کر کام کو — توقع تو ہے خیر جو ہو سو ہو
کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

جو پتھر پہ پانی پڑے متصل — تو بے شبہ گھس جائے پتھر کی سل
رہو گے اگر تم یونہی مستقل — تو اک دن نتیجہ بھی جائے گا مل
کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

یہ مانا کہ مشکل بہت ہے سبق — برا ہے مگر اضطراب اور قلق
دوبارہ پڑھو پھر پڑھو ہر ورق — پڑھے جاؤ جب تک ہے باقی رمق
کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

اگر طاق میں تم نے رکھ دی کتاب — تو کیا دو گے کل امتحاں میں جواب
نہ پڑھنے سے بہتر ہے پڑھنا جناب — کہ ہو جاؤ گے ایک دن کامیاب
کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

جو بازی میں سبقت نہ لے جاؤ تم — خبردار! ہرگز نہ گھبراؤ تم
نہ شکوہ، نہ جھگڑو، نہ پچھتاؤ تم — ذرا صبر کو کام فرماؤ تم
کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

9۔ کسان کی دانائی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دانتوں میں انگلی دبانا	خاموش کھڑے رہنا	رعایا	عوام ملک میں رہنے والے لوگ
رحم دل	رحم کرنے والا	دریافت کرنا	پوچھنا
روبرو	آمنے سامنے	پالنا پوسنا	نگہداشت کرنا
مشیر	مشورہ دینے والے	دانا	عقلمند
زیرک	ذہین	زین کسنا	گھوڑے پر کاٹھی ڈالنا
طیش	بہت زیادہ غصہ	حرف بحرف	پورا، مکمل، ہو بہو
پیادے	پیدل سپاہی	عہد خلافی	وعدے سے مکرنا
گرج دار	اونچی آواز	غضبناک	غصے سے بھرا ہوا
وعدہ شکنی	وعدہ توڑنا	خاک سار	عاجز
ہمت	حوصلہ	اش اش کر اٹھنا	واہ واہ کرنا
سراہنا	اچھا خیال کرنا		

خلاصہ

پرانے وقتوں کی بات ہے کسی ملک پر ایک رحم دل بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ وہ اپنی رعایا کا بہت خیال رکھتا تھا۔ عام لوگوں سے ملتا جلتا اور ان سے باتیں کرتا تھا۔ ایک دن بادشاہ کسی گاؤں کی طرف نکل گیا وہاں اسے ایک کسان ملا۔ بادشاہ نے کسان سے پوچھا کہ تم اس کھیت سے کتنا کما لیتے ہو اور اس رقم کا کیا کرتے ہو؟ کسان نے ادب سے جواب دیا کہ روز کا ایک روپیا کما لیتا ہوں۔ اس روپے سے چار آنے تو کھا لیتا ہوں، چار آنے قرض اتارتا ہوں، چار آنے قرض دیتا ہوں اور باقی بچے چار آنے جنہیں کنویں میں پھینک دیتا ہوں۔ بادشاہ نے کہا کہ میری سمجھ میں تمہاری بات نہیں آئی کسان کہنے لگا حضور! چار آنے کھانے کا مطلب یہ ہے کہ میں انہیں خود پر اور بیوی پر خرچ کرتا ہوں۔ چار آنے قرض اتارنے کا مطلب ہے کہ انہیں اپنے والدین پر خرچ کرتا ہوں۔ چار آنے دینے کا مطلب انہیں اپنے بچوں پر خرچ کرتا ہو۔ اور چار آنے کنوئیں میں ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ انہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں۔ بادشاہ نے خوش ہو کر کسان کو انعام دیا اور کہا کہ جب تک میرا منھ سو بار نہ دیکھ لو یہ بات کسی کو نہ بتانا۔

اگلے دن بادشاہ نے دربار میں ساری بات بتا کر مطلب پوچھا۔ وزیر نے ایک دن کی مہلت مانگی اور کسان کے پاس پہنچ گیا۔ مگر کسان نے بتانے سے انکار کر دیا۔ جب وزیر نے اصرار کیا تو کسان نے وزیر سے سو اشرفیاں طلب کی اور جواب دے دیا۔ بادشاہ نے جب وزیر سے اگلے دن یہ سوال دوبارہ پوچھا تو وزیر نے حرف بحرف بتا دیا۔ بادشاہ کو کسان کی وعدہ خلافی پر غصہ آیا۔ اس نے کسان کو دربار میں طلب کیا اور عہد شکنی کی وجہ پوچھی۔ کسان کہنے لگا کہ میں نے کوئی عہد شکنی نہیں کی میں نے وزیر

www.downloadclassnotes.com

سے سو اشرفیاں طلب کیں۔ ہر اشرفی پر بنی آپ کی تصویر دیکھی۔ اس
طرح میں نے سو بار آپ کا منہ دیکھ کر جواب دیا۔ بادشاہ کسان کی عقلمند
پر بہت خوش ہوا اور اسے وزیر بنالیا۔

MCQs

★ درج ذیل عبارت پڑھ کر سوالات کے درست جوابات منتخب کریں۔

درسی کتاب کی مشق کا حل

سوال 1- ان سوالوں کے جواب دیں۔

i- لوک کہانی سے کیا مراد ہے؟

جواب:- لوک کہانی سے مراد وہ قصہ یا کہانی ہے جو عوام میں مقبول ہو۔ یہ ایسی کہانی ہوتی ہے جس میں کوئی اخلاقی سبق ہوتا ہے۔ یہ سینہ بہ سینہ نسل در نسل لوگوں میں رواج پاتی ہے۔

ii- بادشاہ نے کسان سے کیا سوال کیا؟

جواب:- بادشاہ نے کسان سے پوچھا تم اس کھیت سے کتنا کما لیتے ہو؟

iii- چار آنے کنوئیں میں ڈالنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:- چار آنے کنوئیں میں ڈالنے کا مطلب ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔ کسی غریب اور حقدار کی مدد کرنا۔

iv- والدین کا قرض اتارنے سے کیا مراد ہے؟

جواب:- والدین بچوں کو پالنے پوسنے پر جو مصیبت اٹھاتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں وہ اولاد پر قرض ہوتا ہے۔ والدین کی خدمت کرنے پر قرض اتارا جا سکتا ہے۔

v- بادشاہ کو کسان پر غصہ آنے کا کیا سبب تھا؟

جواب:- بادشاہ نے کسان سے وعدہ لیا تھا کہ جب تک اس کا منہ سو بار نہ دیکھ لے تب تک کسی کو بات نہیں بتانی۔ لیکن جب وزیر نے حرف بحرف ساری بات بتائی تو بادشاہ کو کسان پر غصہ آ گیا۔

vi- اس لوک کہانی سے ہمیں کیا اخلاقی پیغام ملتا ہے؟

جواب:- اس کہانی سے ہمیں بہت سے اخلاقی سبق ملتے ہیں۔

1- والدین کی خدمت کرنی چاہئے۔
2- وعدے کی پابندی کرنی چاہئے۔
3- اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہئے۔
4- عقلمندی سے کام لینا چاہئے۔

سوال نمبر 2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

1- کسی ملک پر حکومت کرتا تھا۔

(الف) ظالم بادشاہ (ب) نیک بادشاہ

(ج) رحم دل بادشاہ ✓ (د) سنگ دل بادشاہ

2- کسان کھیت سے روزانہ کماتا تھا۔

(الف) ایک روپیا ✓ (ب) دو روپے
(ج) تین روپے (د) چار روپے

3۔ کسان قرض ادا کرتا تھا۔
(الف) بینک کا (ب) ساہوکار کا
(ج) ماں باپ کا ✓ (د) ہمسائے کا

4۔ کسان چار آنے پھینکا کرتا تھا۔
(الف) تالاب میں (ب) دریا میں
(ج) شہر میں (د) کنوئیں میں ✓

5۔ بادشاہ نے کسان کو بنایا۔
(الف) امیر (ب) وزیر ✓
(ج) وزیر اعظم (د) مشیر

سوال 3۔ غور کیجئے اور بتایئے۔

(الف) کیا کسان واقعی اس قابل تھا کہ اسے وزیر کا عہدہ دیا جاتا؟

جواب۔ جی ہاں! کسان نہایت عقلمند تھا۔ پہلی بار اس نے بادشاہ کو اپنی کمائی کے بارے میں نہایت عقلمندی سے بتایا اور دوسری بار وزیر کا مسئلہ بھی دانائی سے حل کیا اور عہد شکنی بھی نہیں کی۔ ان سب باتوں سے واضح ہوتا ہے کہ کسان وزیر بننے کا اہل تھا۔

(ب) اگر آپ بادشاہ ہوتے تو کسان کے ساتھ کیا سلوک کرتے؟

جواب۔ اگر میں بادشاہ ہوتا تو کسان کے ساتھ وہی سلوک کرتا جو رحمدل بادشاہ نے کیا۔ میں بھی اس کی عقلمندی کو دیکھتے ہوئے اسے دربار میں اعلیٰ عہدہ دیتا۔

سوال 4۔ ان الفاظ و محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

زیرک، زین کسنا، دم لینا، زبان دینا، آگ بگولا ہونا،
طیش میں آ جانا، اش اش کرنا، سراہنا

الفاظ	جملے
زیرک	بادشاہ کا وزیر دانا اور زیرک تھا۔
زین کسنا	وزیر نے گھوڑے کی زین کسی اور کسان کے پاس پہنچ گیا۔
دم لینا	مسافر چلتے چلتے تھک گیا تو دم لینے کے لئے درخت کے نیچے بیٹھ گیا۔
زبان دینا	کسان نے بادشاہ کو زبان دی کہ وہ کسی کو یہ بات نہیں بتائے گا۔
آگ بگولا ہونا	کسان کی وعدہ خلافی کا سن کر بادشاہ آگ بگولا ہو گیا۔

سوال5-واحد کی جمع اور جمع کے واحد بنائیں:

وزیر، سوال، جواب، حدیث، افراد

واحد	وزیر	سوال	جواب	حدیث
جمع	وزراء	سوالات	جوابات	احادیث
جمع	افراد			
واحد	فرد			

سوال6-دی گئی مثال کے مطابق درست مترادف کالم "ج" میں لکھیں۔

جواب:-

کالم "الف"	کالم "ب"	کالم "ج"
رحم دل	ادھار	مہربان
حق دار	دیہات	مستحق
غریب	تکلیف	مفلس
قرض	عقلمند	ادھار
گاؤں	ضعیف	دیہات
بوڑھا	مفلس	ضعیف
مصیبت	مہربان	تکلیف
دانا	مستحق	عقلمند

سوال7-وزیر خوش خوش لوٹ گیا۔

اس جملے میں "خوش" کا لفظ دو بار آیا ہے۔ آپ اس طرز کے مزید تین لفظ سوچیں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

جواب:-

چلتے چلتے	کسان چلتے چلتے دم لینے کو درخت کے نیچے بیٹھ گیا۔
آگے آگے	میں آگے آگے چلتا ہوں آپ میرے پیچھے آ جائیں۔
بھنی بھنی	کچن سے پکوان کی بھنی بھنی خوشبو آ رہی ہے۔

10- مسدس حالی سے انتخاب

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بطحا	مراد مکہ مکرمہ	چارسو	چاروں طرف
یک بیک	فوراً،اچانک	کڑک	بجلی چمکنے کی آواز
ٹیگس	ہسپانیہ کا سب سے بڑا دریا	گنگا	ہندوستان کا ایک دریا
	......		
	ناکام	آبی	پانی میں رہنے والے

خالی	کسی شے سے خالی	امی	ان پڑھ
اجالا	روشنی	بول بالا ہونا	رتبہ بڑھنا
عجم	عرب کے علاوہ باقی دنیا، غیر عرب	گھاٹ	دریا کا کنارہ جہاں چوڑائی زیادہ اور پانی کم گہرا ہو
توحید مطلق	خالص توحید	ناؤ	کشتی
غلغلہ	چرچا، شور	کھلبلی	گھبراہٹ، ہلچل
آتش	آگ	افسردہ	پریشان، اداس
آتش کدہ	جہاں عبادت کیلئے آگ جلاتے ہیں، پارسیوں کی عبادت گاہ		
اجڑنا	برباد ہونا	دنگل	لڑائی
پچھڑ	ہارنا، شکست کھانا	مے کدہ	شراب خانہ
ساغر	پیالہ	سیراب	پانی سے بھرا ہوا
مثل	مثال	حکمت	دانائی
جویا	ڈھونڈنے والا	بالا	اونچا
فلاحت	کھیتی باڑی	بے مثل	جس کی کوئی مثال نہ ہو
یکتا	اکیلا، بے مثال	سیاحت	ملکوں اور شہروں کی سیر
مصفا	پاک صاف	چربا اتارنا	نقل کرنا
فرسخ	فاصلے کا ایک ماپ تقریباً ساڑھے چار کلومیٹر کی مسافت		

خلاصہ

مکہ کے پہاڑوں سے ایک گھٹا اٹھی اور دیکھتے دیکھتے اس نے دنیا میں اپنی دھوم مچا دی۔ ایک طرف یہ گھٹا سپین کے دریا ٹیگس پر گرجی اور دوسری طرف ہندوستان کے دریا گنگا پر برسی۔ سب نے اس رحمت کی گھٹا سے فیض پایا۔ عرب کے ان پڑھ لوگوں نے ساری دنیا میں اسلام کی روشنی پھیلا دی۔ مسلمانوں نے عرب و عجم کو بتوں سے پاک کر دیا۔ اسلام آنے سے آگ کی پوجا کرنے والوں کے عبادت خانے اجڑ گئے۔ مسلمانوں نے ہر جگہ سے اپنے علم کی پیاس بجھائی۔ ہر شعبۂ زندگی میں وہ دوسروں پر سبقت لے گئے۔ سیاحت، زراعت، فن تعمیر اور تجارت میں انہوں نے دوسروں قوموں سے زیادہ ترقی کی۔ شاہراہیں، کنوئیں اور سراؤں کا قیام کیا۔ باقی قوموں نے مسلمانوں کی نقل کی اور ترقی کی اس دوڑ میں شامل ہو گئے۔

مسلمان بے مثل اور یکتا تھے۔

(a) سیاحت میں (b) فن تجارت میں

(c) فن تعمیر میں [redacted] فلاحت میں

12- مسلمانوں نے سر راہ کھودے۔

(a) پہاڑ (b) گڑھے [redacted] کنوئیں (d) دریا

13- سر راہ تعمیر کیں۔

(a) عمارتیں [redacted] سرائیں (c) دکانیں (d) درکشاپیں

اشعار کی مختصر تشریح

بند نمبر 1- گھٹا اک پہاڑوں سے اٹھا کے اٹھی

پڑی چار سو یک بیک دھوم جس کی

کڑک اور دمک دور دور اس کی پہنچی

جو ٹیگس پر گرجی تو گنگا پہ برسی

رہے اس سے محروم آبی نہ خاکی

ہری ہو گئی ساری کھیتی خدا کی

تشریح:- یہ نظم مسدس حالی سے لی گئی ہے۔ جس میں مسلمانوں کے شان دار ماضی اور اسلام کی برکات سے آگاہ کیا گیا ہے۔ حالی کہتے ہیں کہ کے کے پہاڑوں سے ایک گھٹا اٹھی اور ہر طرف چھا گئی۔ اسلام کی رحمت کی اس گھٹا کی کڑک اور چمک دنیا کے کونے کونے تک نظر آئی۔ ساری دنیا نے رحمت کی اس گھٹا سے فیض پایا اور سیراب ہوئی۔ یہ گھٹا ایک طرف ہسپانوی دریا ٹیگس پر برسی تو دوسری طرف اس گھٹا نے اپنی رحمتیں ہندوستان کے دریا گنگا پر برسائیں۔ اسلام کی اس گھٹا نے سپین سے لے کر ہندوستان تک سب دنیا کو فیض یاب کیا۔ اس نے جہالت کو ختم کر دیا اور ایک بار پھر اللہ تعالیٰ کا نام لینے والے پیدا ہو گئے۔

بند نمبر 2- کیا امیوں نے جہاں میں اجالا

ہوا جس سے اسلام کا بول بالا

بتوں کو عرب اور عجم سے نکالا

ہر اک ڈوبتی ناؤ کو جا سنبھالا

زمانہ میں پھیلائی توحید مطلق

لگی آنے گھر گھر سے آوازِ حق حق

تشریح:- عرب کے لوگ ان پڑھ تھے لیکن اسلام کی روشنی ان لوگوں نے ... ئی۔ اسلام سے پہلے لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ مسلمانوں نے ...ب و عجم کو بتوں سے پاک کیا اور اسلام کا بول بالا کیا۔ مسلمانوں نے لوگوں کو بتایا کہ اللہ ایک ہے۔ صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ بتوں کی پوجا چھوڑ دو۔ ہر گھر سے توحید کی صدا بلند ہونے لگی اور جہالت کے بادل چھٹنے لگے۔

بند نمبر 3- ہوا غلغلہ نیکیوں کا بدوں میں

پڑی کھلبلی کفر کی سرحدوں میں

ہوئی آتش افسردہ آتش کدوں میں

لگی خاک سی اڑنے سب معبدوں میں

ہوا کعبہ آباد سب گھر اجڑ کر

جمے ایک جا سارے دنگل بچھڑ کر

تشریح:- توحید کے فیض سے عرب کے لوگ سیراب ہو گئے۔ ہر طرف نیکیوں کا شور ہونے لگا، کافروں میں ہلچل پیدا ہو گئی۔ لوگ دھڑا دھڑ دائرہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ اسلام کے آنے سے آگ کی پوجا کرنے والوں کی عبادت گاہیں ویران پڑ گئیں۔ دوسرے مذاہب کی عبادت گاہیں بھی ویران ہو گئیں۔ ہر طرف اسلام کا بول بالا ہونے لگا۔ خانہ کعبہ پھر سے آباد ہو گیا۔ سب اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگے۔ کفر کو شکست ہوئی اور اسلام جیت گیا۔

بند نمبر 4- ہر اک مے کدے سے بھرا جا کے ساغر

ہر اک گھاٹ سے آئے سیراب ہو کر

گرے مثل پروانہ ہر روشنی پر

گرہ میں لیا باندھ حکمِ پیمبر

کہ "حکمت کو اک گم شدہ لال سمجھو

جہاں پاؤ اپنا اسے مال سمجھو"

تشریح:- مسلمانوں نے ہر جگہ علم حاصل کیا۔ انہوں نے ہر جگہ سے اپنے علم کی پیاس بجھائی۔ وہ علم کے ہر گھاٹ اور چشمے سے جی بھر کر سیراب ہوئے۔ وہ علم کی شمع کی طرف ایک پروانے کی طرح بڑھے۔ مسلمانوں نے نبی اکرمؐ کے اس فرمان کو پلے باندھا کہ "دانائی مومن کی گم شدہ میراث ہے، یہ جہاں سے ملے اسے اپنا لو۔" چنانچہ مسلمانوں نے علم سیکھا اور دوسری تمام قوموں سے زیادہ ترقی کر گئے۔

بند نمبر 5- ہر اک علم کے فن کے جویا ہوئے وہ

ہر اک کام میں سب سے بالا ہوئے وہ

فلاحت میں بے مثل و یکتا ہوئے وہ

سیاحت میں مشہورِ دنیا ہوئے وہ

ہر اک ملک میں ان کی پھیلی عمارت

ہر اک قوم نے ان سے سیکھی تجارت

تشریح:- مسلمان مختلف علوم سیکھنے میں لگے رہتے تھے۔ اسی جنون اور سچی لگن کی وجہ سے وہ دوسری قوموں سے سبقت لے گئے۔ ہر فن میں ماہر ہونے کی وجہ سے مسلمان ہر شعبے میں ترقی کرنے لگے۔ زراعت اور کھیتی

www.downloadclassnotes.com

...ی کے میدان میں ان جیسی کوئی اور قوم نہیں تھی۔ سیر و سیاحت کے میدان میں بھی ...دنیا میں مشہور ہو گئے۔ فن تعمیر اور فن تجارت میں ان کا کوئی ثانی نہ تھا۔ تجارت اور کاروبار کے اصول دوسری قومیں ان سے سیکھنے لگیں۔

بند نمبر 6۔ یہ ہموار سڑکیں، یہ دا ہیں مصفا
دو طرفہ برابر درختوں کا سایا
نشاں جا بجا میل و فرسخ کے برپا
سرِ رہ کنویں اور سرائیں مہیا
انہیں کے ہیں سب نے یہ چربے اتارے
اسی قافلے کے نشاں ہیں یہ سارے

تشریح:۔ یہ صاف ستھری سڑکیں اور راستے مسلمانوں کے ہی کارنامے تھے۔ انہوں نے سڑک کے دونوں اطراف درخت لگائے تاکہ سفر کرنے والوں کو سایہ مل سکے۔ سفر کو آسان کرنے کے لئے جگہ جگہ سفر کی پیمائش کے نشان لگائے۔ راستے میں کنوئیں کھدوائے تاکہ مسافروں کو پینے کے لئے ٹھنڈا پانی میسر ہو۔ جگہ جگہ مسافروں کیلئے سرائیں بنائیں۔ غرض کہ مسلمانوں نے رفاہِ عامہ کے بہت سے کام کئے۔ آج دوسری قومیں مسلمانوں کے اصول اپنا کر ترقی کر رہی ہیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ مسلمان اپنے ماضی کو بھول چکے ہیں اور دوسری قوموں سے پیچھے رہ گئے ہیں۔

مشقی سوالات کا حل

سوال نمبر۔ درج ذیل کے مختصر جواب تحریر کریں۔

i۔ بطحا کے پہاڑوں سے گھٹا اٹھنے سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ بطحا کے پہاڑوں سے گھٹا اٹھنے سے مراد ہے کہ مکہ مکرمہ کے پہاڑوں سے اسلام کی رحمت کی گھٹا اٹھی اور تمام دنیا پر چھا گئی۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو مکہ میں پیدا کیا اور آپ کی رحمت نے ساری دنیا کو مالا مال کر دیا۔

ii۔ ٹیگس اور گنگا کہاں ہیں؟

جواب:۔ ٹیگس سپین کا ایک دریا ہے اور گنگا ہندوستان کا مشہور دریا ہے۔

iii۔ آبی اور خاکی سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ آبی سے مراد پانی میں رہنے والی مخلوق اور خاکی سے مراد خشکی پر رہنے والی مخلوق

...یوں سے کون لوگ مراد ہیں؟

...:۔ امیوں سے مراد عرب کے ان پڑھ لوگ ہیں۔

...رب اور عجم سے کون سے ممالک مراد ہیں؟

...:۔ عرب سے مراد سعودی عرب، اردن، مصر، شام، خلیج کی ریاستیں اور عجم کا مطلب غیر عرب ممالک ہیں۔ یعنی ایران، پاکستان، افغانستان، ترکی وغیرہ

vii۔ ذوقی ناؤ کو سنبھالا دینے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:۔ ذوقی ناؤ کو سنبھالا دینے کا مطلب ہے کہ عرب کے لوگ جہالت اور برائی کی دلدل میں پھنسے ہوئے تھے اسلام نے انہیں سہارا دے کر اس دلدل سے نکالا۔

viii۔ توحید مطلق سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ توحید مطلق سے مراد ہے خالص توحید۔ یعنی صرف اللہ کی عبادت کرنا اور اسے ایک ماننا۔ کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرانا۔

viii۔ بدوں میں نیکیوں کا غلغلہ ہوا۔ اس کی وضاحت کریں۔

...:۔ عرب جاہل اور بتوں کے پجاری تھے۔ کئی اخلاقی اور معاشرتی برائیوں میں مبتلا تھے۔ اسلام آنے کے بعد جہالت کے بادل چھٹ گئے اور عربوں میں نیکیوں کا چرچا ہو گیا۔

ix۔ آتش کدوں میں جلنے والی آگ افسردہ ہو گئی۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب:۔ اسلام آنے سے پہلے لوگ بتوں اور آگ کی پوجا کرتے۔ اسلام کی روشنی پھیلنے کے بعد لوگوں نے اللہ کی عبادت شروع کر دی اور بتوں اور آگ کی پوجا چھوڑ دی۔ یوں آتش کدے ویران ہو گئے۔

x۔ خاک اڑنا محاورہ ہے۔ اس کا مطلب بتائیں۔

جواب:۔ خاک اڑنا کا مطلب ہے۔ گرد اڑنا، ویران ہونا، برباد ہونا

xi۔ ہمارے آباؤ اجداد کی کن باتوں کی دوسری قوموں نے تقلید کی؟

جواب:۔ ہمارے آباؤ اجداد نے تعمیر و ترقی، ذرائع آمد و رفت اور تجارت میں بہت سے کارنامے کئے جن کی دوسری قوموں نے تقلید کی۔

xii۔ اس انتخاب میں ایک حدیث نبوی بیان ہوئی ہے اسے نثر کی صورت میں لکھیں۔

جواب:۔ حدیث نبوی ہے: ''حکمت و دانائی مومن کی گمشدہ میراث ہے۔ یہ جہاں بھی ملے اسے اپنا لو۔''

سوال نمبر 2۔ ان سوالوں کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

i۔ ہمارے آباؤ اجداد نے اسلام کے سنہری دور میں مختلف علوم و فنون میں اپنی مہارت کا سکہ بٹھایا۔ یہ بات ہمیں کیا پیغام دے رہی ہے؟

جواب:۔ ہمارے آباؤ اجداد نے دین اسلام کے ابتدائی دور میں بہت سے کام کئے اور اپنی مہارت کا سکہ ہر شعبہ میں بٹھایا۔ صد افسوس کہ ہم اپنے آباؤ اجداد کے شاندار ماضی کو فراموش کر کے دوسری قوموں سے پیچھے رہ گئے ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ انہیں اصولوں کو اپنا کر دوسری قوموں کے ساتھ ترقی کی دوڑ میں شامل ہو جائیں۔

ii۔ آج دنیا میں کون سی قومیں آگے ہیں؟ ان کے آگے ہونے کی کیا وجہ ہے؟

جواب:۔ دنیا میں بہت سی قومیں ہیں جو ہم سے آگے ہیں۔ عیسائی اور یہودی ایسی قومیں ہیں جنہوں نے اسلام کے اصول اپنائے اور انہی اصولوں پر چلتے ہوئے اب وہ ترقی یافتہ قومیں کہلاتی ہیں۔

iii۔ مسلمان کس طرح دنیا میں اپنا کھویا ہوا وقار اور عظمت حاصل کر سکتے ہیں؟

جواب:۔ مسلمانوں نے اسلام کی تعلیمات کو جب تک یاد رکھا وہ ترقی

کرتے رہے۔ جیسے ہی انہوں نے ان تعلیمات کو بھلا دیا وہ دوسری قوموں سے پیچھے رہ گئے۔ اگر ہم اسلامی تعلیمات پر عمل کریں اور دوبارہ ان اصولوں کو اپنا لیں ہم اپنا کھویا ہوا وقار اور عظمت حاصل کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر 3۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

1۔ گونجا اک پہاڑوں سے .... کے تھی۔
(الف) مکہ (ب) مدینہ (ج) بطحا ✓ (د) خیبر

2۔ جو عکس پہ گرتی تو .... پہ پڑی۔
(الف) جمنا (ب) گنگا ✓ (ج) ستلج (د) دجلہ

3۔ کیا .... نے جہاں میں اجالا۔
(الف) حاجیوں (ب) مومنوں
(ج) امیوں ✓ (د) مسلموں

4۔ ہوا جس سے اسلام کا ....
(الف) نام اونچا (ب) نام بالا
(ج) کام بالا (د) بول بالا ✓

5۔ رہے اس سے محروم ....
(الف) آبی نہ خاکی ✓ (ب) عربی نہ عجمی
(ج) شرقی نہ غربی (د) ترکی نہ تازی

6۔ پھر اک ڈوبتی ناؤ کو جا ....
(الف) نکالا (ب) اچھالا
(ج) سنوارا (د) سنبھالا ✓

7۔ گئی خاک سی اڑ نے سب .... میں
(الف) مندروں (ب) آتش کدوں
(ج) بت کدوں (د) معبدوں ✓

8۔ .... میں بے حس و یکتا ہوئے وہ
(الف) سیاست (ب) فلاحت ✓
(ج) تجارت (د) سیاحت

سوال نمبر 4۔ لغت کی مدد سے ان الفاظ کے معنی تلاش کیجئے اور اپنی کاپیوں پر لکھئے۔

امی، کھلبلی، افسردہ، پچھڑنا، ساغر، جویا، فلاحت، مصفا، فرسخ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
امی	ان پڑھ	کھلبلی	گھبراہٹ، ہلچل
افسردہ	پریشان، اداس	پچھڑنا	ہارنا، شکست کھانا
ساغر	پیالہ	جویا	ڈھونڈنے والا
...ت	کھیتی باڑی	مصفا	پاک صاف
...خ	فاصلے کا ایک ناپ تقریباً ساڑھے چار کلومیٹر کی مسافت		

...4۔ جملوں میں استعمال کریں۔

بول بالا، آتش کدہ، کھلبلی، خاک اڑنا، گم شدہ، یکتا

الفاظ	جملے
بول بالا	مسلمانوں نے اسلام کا بول بالا کر دیا۔
آتش کدہ	اسلام کے آنے سے آتش کدے ویران ہو گئے۔
کھلبلی	اسلام نے کافروں میں کھلبلی مچا دی۔
خاک اڑنا	جہاں کل خوبصورت عمارتیں تھی آج وہاں خاک اڑ رہی ہے۔
حکمت	مسلمان حکمت اور دانائی سے کام لیتا ہے۔
گم شدہ	حکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے۔
یکتا	فلاحت میں مسلمان بے مثال اور یکتا تھے۔

سوال6۔ اس نظم میں "جہاں" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس کے لئے ہم "دنیا"، "عالم"، "جگ" اور "سنسار" کے لفظ بھی استعمال کرتے ہیں۔ آپ دو اور لفظ بتائیں جو ہم "پہاڑ" کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

جواب۔ پربت۔ کوہ

لو لگانا	اللہ سے لو لگانے والے آسانی سے منزل تک پہنچ جاتے ہیں۔
ملول	امتحان میں ناکامی کی وجہ سے مریم ملول و مضطرب تھی۔
سانس لینا	ہم پاکستان کی آزاد فضاؤں میں سانس لے رہے ہیں۔

سوال 5۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں:

سحر، مضطرب، ختم، سفر، مرحلہ، قدم، منزل

جواب: سَحَر، مُضطَرِب، خَتَم، سَفَر، مَرحَلَہ، قَدَم، مَنزِل

سوال 6۔ متضاد لکھیے۔ سحر، اٹھو، بے خطر، آگے، بعد، ختم، سمجھ

جواب۔

الفاظ	سحر	اٹھو	بے خطر	آگے
متضاد	شام	بیٹھو	پرخطر	پیچھے
الفاظ	بعد	ختم	سمجھ	
متضاد	پہلے	شروع	ناسمجھ	

سوال 7۔ اس نظم سے ملتی جلتی کسی اور شاعر کی نظم تلاش کیجیے جس میں شاعر نے کوئی درس دیا ہو۔

جواب۔ کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

دکان بند کر کے رہا بیٹھ جو   تو دی اس نے بالکل ہی لٹیا ڈبو
نہ بھاگو کبھی چھوڑ کر کام کو   توقع تو ہے خیر جو ہو سو ہو

کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

جو پتھر پہ پانی پڑے متصل   تو بے شبہ گھس جائے پتھر کی سل
رہو گے اگر تم یونہی مستقل   تو اک دن نتیجہ بھی جائے گا مل

کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

یہ مانا کہ مشکل بہت ہے سبق   برا ہے مگر اضطراب اور قلق
دوبارہ پڑھو پھر پڑھو ہر ورق   پڑھے جاؤ جب تک ہے باقی رمق

کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

اگر طاق میں تم نے رکھ دی کتاب   تو کیا دو گے کل امتحاں میں جواب
نہ پڑھنے سے بہتر ہے پڑھنا جناب   کہ ہو جاؤ گے ایک دن کامیاب

کیے جاؤ کوشش مرے دوستو

جو بازی میں سبقت نہ لے جاؤ تم   خبردار ہرگز نہ گھبراؤ تم

classnotes.com